# مسافر شرعی سفر سے پہلے واپسی کا ارادہ کرلے تو نماز کا حکم؟

**مجیب:** مفتی محمد قاسم عطاری

**فتوی نمبر:** FSD-9121

**تاریخ اجراء:** 05ربیع الثانی 1446ھ/09اکتوبر2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر زید شرعی مسافت طے کرنے کی نیت سے اپنے گھر سے روانہ ہو اور 50 کلو میٹر سفر طے کرچکا ہو، پھر کسی سبب سے سفر وہیں پر ختم کردے اور گھر کی طرف واپس آئے، تو کیا واپسی پر دورانِ سفر گھر آنے سے پہلے وہ قصر نماز پڑھے گا یا پوری نماز پڑھے گا؟

نوٹ: زید کو کام کے سلسلے میں اکثر اوقات باہر جانا پڑتا ہے، تو کبھی کبھار اس کے ساتھ ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسے دوران سفر گھر واپس آنا پڑتا ہے، لہذا اس مسئلے کے متعلق رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

**پوچھی گئی صورت میں زید گھر واپس آنے سے پہلے بھی دورانِ سفر پوری نماز پڑھے گا، قصر نہیں کرے گا۔**

**مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ** قصر نماز پڑھنا، اس وقت لازم ہوتا ہے، جب کوئی شخص شرعی مسافر کہلائے اور شرعی مسافر بننے کے لیے شرط ہے کہ سفر مکمل ہونے سے پہلے درمیان میں سفر ختم کرنے کا ارادہ نہ ہو، بلکہ سفر مزید آگے جاری رکھنا ہو، لیکن اگر مسافر نے شرعی مسافت مکمل ہونے سے پہلے سفر ترک کرکے وطن اصلی کی طرف واپسی کا ارادہ کرلیا، تو محض ارادہ کرنے سے وہ مقیم ہوجائے گا اور گھر واپس آنے تک دوران سفر پوری نماز پڑھے گا، لہذا زید جب دوران سفر شرعی مسافت مکمل ہونے سے پہلے ہی سفر کو ترک کرکے وطن، واپسی کا ارادہ کرے گا، تو وہ مقیم ہو جائے گا اور اس پر پوری نماز پڑھنا لازم ہوگی، قصر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

مسافر شرعی مسافت طے کرنے سے پہلے سفر ترک کرنے کا ارادہ کرلے، تو وہ مقیم ہو جائے گا، جیسا کہ ”خلاصۃ الفتاوی“ میں ہے: ”المسافر اذا جاوز عمران مصرہ فلما سار بعض الطریق تذکر شیئا فی وطنہ فعزم الرجوع الی الوطن لذلک ان کان ذلک وطنا اصلیا۔۔۔ یصیر مقیما بمجرد العزم وھذا اذا عزم

الرجوع قبل ان یسیر ثلاثۃ ایام ولیالیھا" ترجمہ: مسافر جب اپنے شہر کی آبادی سے نکل جائے، کچھ راستہ طے کرنے کے بعد اسے وطن میں کوئی چیز یاد آجائے اور وہ وطن اصلی کی طرف لوٹنے کا ارادہ کرلے، تو محض ارادہ کرنے سے ہی مقیم ہوجائے گا، یہ حکم شرعی مسافت طے کرنے سے پہلے لوٹنے کی صورت میں ہے۔(خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصلاۃ، الفصل الثانی والعشرون فی صلاۃ المسافر، جلد1، صفحہ198، مطبوعہ کوئٹہ)

شرعی مسافت طے کرنے سے پہلے واپسی کا ارادہ کرلیا، تو دورانِ سفر مکمل نماز پڑھنی ہوگی، جیسا کہ "المحیط البرھانی" میں ہے: "المسافر اذا خرج من مصرہ ثم بدا لہ ان یعود الی مصرہ لحاجتہ وذلک قبل ان یسیر مسیرۃ ثلاثۃ ایام صلی صلاۃ المقیمین فی مکانہ ذلک وفی انصرافہ الی المصر" ترجمہ: جب مسافر اپنے شہر سے نکلے، پھر اسے شرعی مسافت طے کرنے سے پہلے کسی حاجت و ضرورت کی وجہ سے واپس آنا پڑے، تو وہ اس جگہ اور شہر کی طرف واپسی کے دوران مقیم والی نماز (مکمل چار رکعتیں) پڑھے گا۔(المحیط البرھانی فی الفقہ النعمانی، کتاب الصلاۃ، جلد2، صفحہ400، مطبوعہ ادارۃ القرآن، کراچی)

اس مسئلہ میں دورانِ سفر نماز مکمل پڑھنے کی علت "سفرِ شرعی کا مکمل نہ ہونا" ہے، جیسا کہ "تبیین الحقائق" میں ہے: فیتم بمجرد الرجوع الی وطنہ وان لم یدخلہ لانہ نقض السفر قبل الاستحکام" ترجمہ: محض وطن واپسی کے ارادے سے نماز مکمل پڑھے گا، اگرچہ وطن میں داخل نہ ہوا ہو، کیونکہ اس مسافر نے سفر مکمل ہونے سے پہلے ہی سفر ختم کردیا۔(تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد1، صفحہ211، مطبوعہ ملتان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net